بسم اللہ الرحمن الرحیم

# حمد رب العالمین

حافظ زاہد سعید

خالقِ انس و جاں ، فاعلِ کُن فکاں
ذرے ذرے سے قدرت ہے تیری عیاں

دن ہو یا رات ہو ، آسماں یا زمیں
کوئی بھی تیری حکمت سے خالی نہیں

ہے یگانہ و یکتا و لاثانی تُو
سب ہیں فانی ، ولیکن ہے لا فانی تو

شان عالی تری ، ذات ہے لایزال
سلطنت مستقل اور تُو بے مثال

جس کسی کو ملی بندگی ہُو بہو
تو ہے دونوں جہانوں میں وہ سرخرو

عقل اپنی پہ نازاں یہ انسان ہے
تیری صنعت کے آگے یہ حیران ہے

میری خُو ہے طلب اب تلک معصیت
تیری خُو ہے عطا اور کرم ، مغفرت

بے کس و بے بس و بے نوا آج ہوں
میں ترے در کے آگے ہی محتاج ہوں

تیرے لطف و کرم سے نہیں یہ بعید
ذرہِ خاک کو تُو بنا دے سعیدؔ